خمس کے بارے میں ایک تحقیق

اور اس پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات

مؤلف:

حسین [illegible]

مترجم:

سید احمد حسین شہریار

www.ketab.ir

سرشناسه : رجبی، حسین، ۱۳۳۷- Rajabi, Hossein
عنوان قراردادی : پژوهشی درباره خمس و پاسخ به شبهات آن . اردو
عنوان و نام پدیدآور : خمس کی باری میں ایک تحقیق : اوراس پربونی والی اعتراضات کی جوابات / مولف حسین رجبی ؛ مترجم سیداحمدحسین شهریار.
مشخصات نشر : تهران: نشرمشعر، ۱۳۹۷.
مشخصات ظاهری : ۴۲ ص
شابک : ۱-۸۳۴-۵۴۰-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست : فیپا
موضوع : خمس
موضوع : Khums*
موضوع : شیعه -- دفاعیه‌ها
موضوع : Shi'ah -- Apologetic works
شناسه افزوده : شهریار، سید احمد حسین ، مترجم
رده بندی کنگره : BP ۱۸۸/۶/ر۳پ۴۰۴۶ ۱۳۹۷
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۳۵۶
شماره کتابشناسی ملی : ۵۶۰۶۴۸۸

خمس کے بارے میں ایک تحقیق

اوراس پربونی والی اعتراضات کی جوابات

«ترجمه کتاب پژوهشی درباره خمس و پاسخ به شبهات آن به زبان اردو»

تألیف:	حسین رجبی
مترجم:	سید احمد حسین شهریار
تدوین:	پژوهشکده حج و زیارت
ناشر:	مؤسسه فرهنگی هنری مشعر
نوبت چاپ:	اول ـ زمستان ۱۳۹۷
شمارگان:	۵۰۰ نسخه
بها:	۳۳،۰۰۰ ریال

شابک: ۱-۸۳۴-۵۴۰-۹۶۴-۹۷۸ ISBN: 978-964-540-834-1

پایگاه اطلاع رسانی پژوهشکده حج و زیارت:
http://hzrc.ac.ir

www.ketab.ir

فہرست

مقدمہ ۶

شکوک و شبہات کا بیان ۹

کرائے پر خمس کے اطلاق کا انکار کرنے والوں سے چند سوالات... ۹

قرآن اور سنت کی روشنی میں خمس کا بیان: ۱۴

پیغمبرؐ کے زمانے میں خمس کا بیان: ۲۳

خمس اور اس کی حلیت (حلال ہونا): ۲۵

خمس اور زکات کن لوگوں کو ملنا چاہیئے ۲۹

خمس کے مصرف کے بارے میں: ۳۰

فقہاء کے اقدامات کی توسیع ۳۷

۱۔ دینی مدارس اور گروہوں کا تحفظ: ۳۷

۲۔ دین اور آئین اسلام کی تبلیغ: ۳۷

۳۔ محروم اور مجبور لوگوں کی امداد: ۳۸

بحث کا خلاصہ: ۳۸

www.ketab.ir

مقدمہ

ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے دین کے بارے میں بالعموم اور شرعی احکامات کے بارے میں بالخصوص علم حاصل کرے۔ اس بارے میں اس کا علم کافی حد تک ہو جانا چاہیے تاکہ وہ نہ صرف یہ احکامات درست طور پر بجا لا سکے بلکہ ان احکامات پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دینے کی صلاحیت بھی پیدا کر لے۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

لو أتيت بشاب من شباب الشيعة لا يتفقه في الدين لأدبته[1]

ترجمہ: اگر میں شیعہ نوجوانوں میں سے کسی کو دیکھتا کہ وہ اپنے دین کو سمجھنے کے در پے نہیں تو میں اس کو تنبیہ کرتا۔"

اس حدیث کے ذریعے امام صادق علیہ السلام نے ہم سب پر عائد ہونے والی ذمہ داری کی وضاحت فرمائی ہے۔ ساتھ ہی ہمیں اس بارے سے بھی آگاہ فرمایا ہے کہ ہمیں دشمن کے پروپیگنڈوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ ظاہر سی بات ہے کہ اگر ہم کسی دلیل اور جواز کے بغیر اپنے دین اور شرعی ذمہ داریوں کا انتخاب کریں گے تو ان ذمہ داریوں پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دینے سے قاصر رہ جائیں گے۔ مزید یہ کہ اس کا بھی قوی امکان ہے کہ ہم سامنے سے ہونے والے اعتراضات اور شبہات کا اثر قبول کر لیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دین اور مذہب کو دلائل کی بنا پر سمجھیں۔

۱۔ المحاسن، برقی، ج ۱، ص ۲۲۸

www.ketab.ir

آج ہم اس مقام پر کھڑے ہیں جہاں مختلف حربوں اور ذرائع (کتابوں کی اشاعت، کتابچوں، انٹرنیٹ اور ویب سائٹ وغیرہ) سے دین اور مذہب کے بنیاد کے بارے میں سوالات اور اعتراضات کا اظہار کیا جارہا ہے۔ اسلام پر ہونے والے یہ اعتراضات یا تو عیسائیت، یہودیت اور اسلام مخالف عناصر کی طرف سے ہوتے ہیں یا پھر ان وہابیوں کی طرف سے جنہوں نے گذشتہ چند برسوں میں مختلف کتابوں اور کتابچوں کی اشاعت کو فروغ دیا ہے اور ان کتابوں کو مسلمانوں اور خانہ خدا کی زیارت سے مشرف ہونے والے حاجیوں تک پہنچا کر عام مسلمانوں بالخصوص شیعہ نقطہ نظر کی توہین کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ ہم نے ہمیشہ اپنے دین کے بارے میں پوچھے جانے والے سوالوں کا استقبال کیا ہے کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ شیعہ علماء کو ہمیشہ سے ایسے حربوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ہمارے علماء نے ،سعہ صدر کے ساتھ بغیر کسی کی دل آزاری کے،ان اعتراضات اور سوالات کے منطقی جوابات فراہم کئے ہیں اور اس کام میں کبھی دوسرے کے مذہبی عقائد کی توہین نہیں کی اور گالم گلوچ کا سہارا نہیں لیا۔

اس کی مثال علامہ امینی کی کئی جلدوں پر مشتمل معتبر کتاب "الغدیر" ہے۔ کوئی بھی علم رکھنے والا شخص حتی کہ وہابی علماء بھی اگر انصاف سے کام لیں اور صحیح فیصلہ کریں تو انہیں ماننا پڑے گا کہ اس کتاب کے مطالعے کے ساتھ ہی ان بے نام بحثوں اور اعتراضات کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتے ہیں۔

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اپنے مذہبی علماء کی طرح، ان کی پیروی کرتے ہوئے شیعہ زائرین اور نوجوان بھی اپنے مذہب کے بارے میں پوچھے جانے والے سوالات کا استقبال کرتے ہیں اور ان سوالات پر غور وخوض کے بعد ان کے مناسب جوابات دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ خود اس کام پر قادر نہ ہوں تو اپنے دیگر علماء کی کتابوں سے رجوع کرنے کے بعد ان کے جوابات فراہم کرتے ہیں لیکن کسی طرح ان اعتراضات

کے دھوکے میں نہیں آتے! کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ مخالفین علمی بحثوں کی بجائے اپنے سوالات کی بنیاد جھوٹ اور مغالطہ آمیز باتوں پر رکھتے ہوئے کوشش کرتے ہیں کہ مسلمانوں اور زائرین کی سوچ کو تبدیل کر دیں تاکہ اپنی سوچ کے قالب میں ڈھال سکیں۔ اس صورت میں بھی ہمیں چاہیے کہ ہم انتہائی ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے ان کی تحریروں سے مخاطبین کو آگاہ کریں اور انہیں ان تحریروں کے نقصان دہ اثرات سے بچانے کی پوری سعی کریں۔

وہابیوں کی طرف سے ہونے والے اعتراضات میں سے ایک اعتراض خمس کے بارے میں ہے، وہ بھی ذاتی کمائی پر خمس کے اطلاق کے بارے میں۔ اس موضوع سے متعلق وہ اپنے گمراہ کن مغالطہ آمیز سوالات کے ذریعہ سے یہ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ انتہائی غیر مدلل بات ہے کہ شیعہ اپنی کمائی پر خمس کا اطلاق کرتے ہیں۔ اس کام سے ان کا مقصد اپنی دانست میں اپنے اصلی اہداف تک پہنچنا ہے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ شیعہ مذہب کی حفاظت ہمیشہ ایسے علماء اور فقہاء نے کی ہے جو انتہائی محنت کش تھے اور اپنی زندگیاں نہایت سادگی اور تقوا و پرہیزگاری کے عالم میں گزاریں اور جنہوں نے مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا بڑی دلیری سے کرتے ہوئے صرف خمس سے حاصل ہونے والی آمدنی پر اکتفاء کرتے ہوئے شیعہ مذہب کو تمام گمراہیوں سے دور رکھا۔

وہی شیعہ مذہب جو آج دنیا میں خالص اسلامی تعلیمات سے بہرہ مند تمام مذاہب سے زیادہ منطقی اور خالص اسلامی تعلیمات سے مزین ایسا مذہب ہے جس نے پوری دنیا کو اپنی طرف مجذوب کر رکھا ہے۔

ہم اس تحریر میں خمس کے بارے میں وہابیوں کی طرف سے ہونے والے اعتراضات کے جوابات دینے کی سعی کریں گے۔ خدائے عظیم سچائی تک رسائی کے راستے میں تمام مسلمانوں کی مدد کرے!

www.ketab.ir